کے علمی نوادر جمع کرنے کی کوشش کرنی چاہیے، تاہم ایسی چیزوں کی ترتیب و تدوین میں ریاضت اور محنت کا دامن بہرحال ہاتھ سے نہیں چھوٹنا چاہیے۔ (سلیم منصور خالد)

اسلام کا تصور جرم و سزا، مرتبہ: خورشید احمد ندیم۔ ناشر: عالمی ادارہ فکر اسلامی، ۲۸ مین روڈ، ایف ۱۰-۲، اسلام آباد۔ صفحات: جلد اول ۵۳۲، جلد دوم ۳۹۴۔ قیمت: درج نہیں۔

عالمی ادارہ فکر اسلامی نے علوم اسلامیہ کی تشکیل جدید کے سلسلے میں نمایاں کام کیا ہے۔ بالخصوص اجتماعی علوم کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے کے علاوہ، امت مسلمہ کے علمی، تہذیبی اور تمدنی تشخص کی تلاش اور بحالی بھی اس ادارے کے بنیادی مقاصد میں شامل ہے۔ ادارہ عربی، انگریزی اور دنیا کی دیگر زبانوں میں متعدد کتب و مقالات شائع کر چکا ہے۔ اب اس کی پاکستانی شاخ نے ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری کی نگرانی میں، اردو تراجم کا بھی آغاز کر دیا ہے اور "معاصر اسلامی فکر" کے عنوان کے تحت مختلف موضوعات پر مختلف علوم کے ماہرین کی تحقیقات کو مربوط انداز میں یکجا کرنے کا پروگرام بنایا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب **اسلام کا تصور جرم و سزا** پاکستانی علما اور ماہرین کے ان مقالات کا مجموعہ ہے جو ۱۹۷۷ کے بعد نظام اسلامی کے عملی نفاذ کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے گئے۔

ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری بتاتے ہیں کہ جنرل محمد ضیاء الحق مرحوم نے ریاست کی سطح پر نفاذ اسلام کی مہم شروع کی تو اس کے نتیجے میں حدود و تعزیرات اور سیاسیات و معاشیات وغیرہ کے شعبوں میں ہمارے اہل علم نے بہت سی اہم اور قابل قدر چیزیں لکھیں جن کا مطالعہ دینی پہلو سے معاملات کے فہم میں مفید ہے اور اس سے یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ ہمارے ہاں علمی روایت کس طرح آگے بڑھ رہی ہے۔ زیر نظر کتاب میں اسلام کے تصور جرم و سزا سے متعلق متعدد اہم تحریروں کو جمع کر دیا گیا ہے۔ جلد اول کے مقدمے میں مولف نے نصف صدی پر محیط اس علمی کام کا ایک جائزہ پیش کیا ہے جو تفسیر، حدیث اور فقہ پر سامنے آیا ہے۔ مباحث کا اندازہ عنوانات سے ہو سکے گا: اسلامی سزاؤں کی حکمت اور فلسفہ، قتل کی سزا، ارتداد کی سزا، قید کی سزا اور موت کی سزا۔ دوسری جلد رجم کی سزا سے متعلق مباحث کے لیے مختص ہے۔

لکھنے والوں میں مولانا امین احسن اصلاحی، مفتی ولی حسن، مولانا محمد تقی عثمانی، مولانا عمر احمد عثمانی، مولانا احمد سعید کاظمی، مولانا محمد یوسف لدھیانوی اور جاوید احمد غامدی جیسے علما اور محققین شامل ہیں۔ مرتب نے اہل علم کے مختلف نقطہ ہائے نظر کو بلاکم و کاست پیش کر دیا ہے۔

کتاب کی تدوین اور ابواب بندی کو مزید بہتر بنانے کی ضرورت تھی۔ فصول کے تحت ابواب بندی محل نظر ہے۔ معروف صورت اس کے برعکس ہے۔ مقالات مختلف رسائل اور کتب سے اخذ کیے گئے ہیں مگر